ادغام تام

ادغام کا مطلب ملانا ہوتا ہے۔ ادغام کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ ادغام تام۔ ۲۔ ادغام ناقص۔

ادغام تام کا مطلب مکمل ملانا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس قاعدے میں ن ساکن اور تنوین کو ر اور ل سے مکمل ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ ادغام تام کے صرف دو حرف ر اور ل ہیں اگر ر اور ل میں سے کوئی حرف ن ساکن اور تنوین میں سے کسی کے بعد آئے تو پھر ن ساکن اور تنوین کو ر اور ل سے مکمل ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس بات کو یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ جہاں نون ساکن یا تنوین کے بعد ل اور راء میں سے کوئی حرف ہو تو وہاں نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جاتی ہے نون ساکن اور تنوین خالص ل اور راء بن جاتے ہیں۔

اگر کسی لفظ میں ادغام تام ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں ن ساکن اور تنوین کو ر اور ل میں سے کسی حرف سے مکمل ملا کر بغیر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

ر کی مثالیں

ن	دو زبر	دو زیر	دو پیش
مِّن رَّبِّهِمْ	إِخْوَةً رِّجَالًا	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ
مِّن رَّأْسِهِ	أُمَّةً رَّسُولَهَا	بِإِحْسَٰنٍ رَّضِىَ اللهُ	رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
مِن رَّبِّهِ	أَخْذَةً رَّابِيَةً	أُمَّةٍ رَّسُولٌ	نُوحٌ رَّبَّهُ

ل کی مثالیں

ن	دو زبر	دو زیر	دو پیش
يَكُن لَّهُ	وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ	هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ
لَئِن لَّمْ	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ	وَيْلٌ لِّكُلِّ
أَن لَّمْ	مُّسْلِمَةً لَّكَ	نَفْسٍ لَّمَّا	خَيْرٌ لَّكَ